پر ہر درجے سے یے رول نمبر کارڈ مختلف رنگوں میں درجے کے حساب سے بنوائے گئے تھے ۔ امتحانات ۴ دن جاری رہے ۔

الحق " دارالمطالعہ کا افتتاح

۲۷ اگست کو دارالعلوم میں موتمرالمصنفین و ادارہ " الحق " کے زیر اہتمام جدید دارالمطالعہ کی افتتاحی تقریب منعقد ہوئی ۔ حضرت مہتمم صاحب مدظلہ کی عرصہ سے خواہش تھی کہ طلبہ کو نصابی کتب کے علاوہ فارغ اوقات میں دیگر موضوعات پر غیرنصابی کتب ، رسائل اور اخبارات کا مطالعہ بھی کرنا چاہیے تاکہ عصری تقاضوں ، علوم وافکار ، اسلامیت و مغربیت ، تقابل ادیان ، جدید سائنس وفلسفہ اور سیاست حاضرہ سے ان کو مکمل آگاہی ہو ۔ اس مقصد کیلئے عرصہ سے دارالعلوم میں طلباء کیلئے ایک دارالمطالعہ کے قیام کی تجویز زیر غور تھی ۔ الحمدللہ اب یہ منزل آپہنچی ۔ ۲۷ اگست بروز بدھ ۱۹۹۷ء کو دارالمطالعہ کی افتتاحی تقریب منعقد ہوئی ۔ افتتاحی تقریر حضرت مولانا سمیع الحق صاحب مدظلہ نے کی ۔ انہوں نے فرمایا کہ ہمارے طلباء کو صرف درسی کتب تک محدود نہیں رہنا چاہئیے بلکہ وسیع مطالعہ ، عصرحاضر کے مسائل کا علم اور انقلابات عالم سے باخبر ہونا بھی ضروری ہے ۔ الحمدللہ برصغیر میں اس وقت بہت سارے ادارے ہیں جو بہت قیمتی تحقیقی اور علمی رسائل وجرائد شائع کر رہے ہیں ۔ مثلاً " الحق " ، البلاغ ، الخیر ، البنیات ، معارف ، تعمیر حیات اور دارالعلوم دیوبند کے رسالے وغیرہ وغیرہ ۔ اس طرح اخبارات بھی اہم ہیں جس میں دنیا کے حالات معلوم ہوتے ہیں ۔ اسی طرح عربی کے بھی بہت زیادہ اخبارات ورسائل شائع ہوتے ہیں ۔ ہمارے طلباء چونکہ ان کا مطالعہ نہیں کرتے اس وجہ سے عربی اخبارات ورسائل اور ان کی اصطلاحات سے بےخبر رہ جاتے ہیں تو یہ علم کا ایک ضروری شعبہ ہے ۔ معاشی ، اقتصادی ، سائنسی اور ٹیکنالوجی کے میدان میں جو تبدیلیاں وتغیرات رونما ہورہی ہیں ان سے کیسے نمٹا جائے ؟ اس کا ہمیں کوئی علم نہیں ہوتا ۔ ہمیں سرے سے مسائل ہی معلوم نہیں ہوتے اس کا حل تو دور کی بات ہے ۔ اب مثلاً کلون ٹیکنالوجی کا مسئلہ ہے کہ بعض سائنس دان مرد وعورت کے ملاپ کے بغیر انسان بنانا چاہتے ہیں ۔ آج کل پوری دنیا میں یہ مسئلہ زیر بحث ہے ۔ سویڈن کے ایک سائنسدان ڈاکٹر ولمٹ نے تجربہ کرکے ایک بھیڑ اس طرح پیدا کرلی ہے ۔ اب وہ اس فکر میں ہیں کہ اسی طرح انسان بھی مستقبل میں بنایا جائے ۔ تو اس میں مسئلہ یہ ہے کہ یہ انسان اپنے اصل کے بعینہ مشابہ ہوگا ۔ اس کی شکل وصورت اس کے عادات واطوار میں رتی بھر فرق نہیں ہوگا ۔ اب اس سے بہت سارے مسائل

پیدا ہونگے ۔ وراثت کا مسئلہ ، نسب کا مسئلہ ،وغیرہ وغیرہ ۔ اس سے عائلی زندگی یکسر تباہ ہوجائے گی اور مجرم اسکو انتہائی خطرناک مقاصد کیلئے استعمال کرسکے گے ۔ تو پوری دنیا میں آج یہ مسئلہ زیر بحث ہے ۔ یورپ اور امریکہ نے اس عمل کلوننگ پر پابندی لگادی ہے ۔ پچھلے دنوں سعودی عرب میں اسلامی تحقیقی مجلس " المجمع" کا ایک ہفتہ تک اس مسئلہ پر بحث و غور کیلئے اجلاس ہوا ۔ الحمدللہ ماہنامہ " الحق" نے بھی برصغیر میں اس اہم موضوع پر سب سے زیادہ تحقیقی مضامین شائع کئے ہیں لیکن شاید آپ میں سے بہت کم حضرات کو اس مسئلہ کا علم ہوگا ۔ کیونکہ آپ مطالعہ نہیں کرتے ۔ انشاء اللہ یہ دارالمطالعہ آپ کو یہ سہولت فراہم کرے گا ۔ میرا کافی عرصہ سے دارالمطالعہ قائم رکھنے کا ارادہ تھا لیکن اب حافظ راشدالحق اور جناب فانی صاحب نے اس کا باقاعدہ آغاز کردیا ہے اور بہت بڑی کمی پوری کردی ہے ۔ آپ اخبارات کا مطالعہ بھی کریں لیکن صرف ضرورت کی حد تک آج کل اخبارات اور ان میگزینوں نے چند ٹکوں کی خاطر نوجوان نسل کا بیڑہ غرق کردیا ہے ۔ یہ زیادہ تر عریاں تصاویر ، فلمیں اور کرکٹ وغیرہ سے بھرے ہوتے ہیں ۔ اخبارات کا مطالعہ محدود کریں

تقریب میں شیخ الحدیث حضرت مولانا ڈاکٹر شیر علی شاہ المدنی نے اس موضوع پر طلباء سے ایک مختصر اور پر مغز خطاب فرمایا ۔ جس میں مطالعہ کی افادیت وضرورت ، دورجدید کے فتنوں اور مسائل کیلئے بھرپور تیاری ، فلسفہ جدید سے مکمل آگاہی ، مغرب اور صیہونیت کا اسلام کے خلاف نت نئے سازشوں و ریشہ دوانیوں اور استشراق جدید کا کماحقہ مقابلہ کرنے کیلئے طلباء کو ان کے اصلی مآخذ تک رسائی اور غیر ملکی زبانوں کی تحصیل پر زور دیا ۔ انہوں نے فرمایا کہ ہم جس طرح بخاری اور ترمذی شریف کے درس وتدریس میں اللہ تعالیٰ سے بھرپور ثواب اور اجر کی امید رکھتے ہیں اسی طرح خدمت اسلام اور دفاع دین کی غرض سے فلسفہ و منطق قدیم اور علوم جدید کی تحصیل میں بھی اسی اجر کی امید رکھتے ہیں ۔ انہوں نے تمام دینی مدارس کی ارباب اہتمام و انتظام پر زور دیا کہ وہ بھی اپنے مدارس میں اسی طرح کا نظام قائم کریں ۔ تاکہ اپنے اکابرین کے علوم وافکار اور جدید تقاضوں سے طلباء دین باخبر رہیں ۔ انہوں نے مدیرالحق مولاناحافظ راشدالحق اور مولانا ابراہیم فانی صاحب کے مساعی اور کوششوں کو دارالمطالعہ کے قیام کے متعلق بہت سراہا ۔ حضرت مولانا مغفوراللہ دامت برکاتہم نے مختصر خطاب کرتے ہوئے فرمایا کہ ہمارے اکابرین نے درس نظامی میں منطق اور فلسفہ کی کتابیں فرق باطلہ کے تعاقب اور ان پر رد کی غرض سے داخل کی تھیں ۔ آج کل کے فتنوں کا مقابلہ کرنے کیلئے ان رسائل وجرائد اور ان کتابوں کا مطالعہ ضروری ہے ۔ حضرت مولانا مفتی سیف اللہ حقانی مدظلہ نے تجویز پیش کی کہ دارالمطالعہ کے زیراہتمام ایسے